۵۱۔ الذاریات

نام آغاز میں **الذاریات** (گرد اُڑانے والی ہواؤں) کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورۂ کا نام ''الذاریات'' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون جزائے عمل ہے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۶ میں طوفانی اور بارش برسانے والی ہواؤں میں غافل انسانوں کو چونکا دینے، انہیں اللہ کی طرف متوجہ کرنے اور جزائے عمل کا یقین پیدا کرنے کا جو سامان ہے، اس کی طرف متوجہ کرکے جزا وسزا کو لازماً واقع ہونے والی حقیقت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۷ تا ۱۴ میں جزائے عمل کا انکار کرنے اور اس کا مذاق اڑانے والوں کو اُن کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

آیت ۱۵ تا ۱۹ میں اللہ سے ڈرتے رہنے اور نیکی کی زندگی گزارنے کی ترغیب ہے۔ چنانچہ اس کا بہترین صلہ بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۲۰ تا ۲۳ میں ان نشانیوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے جو زمین وآسمان میں پھیلی ہوئی ہیں۔ نیز انسان کے اپنے نفس میں موجود نشانیوں پر غور کرنے سے جزا وسزا کے برحق ہونے کا یقین پیدا ہوتا ہے۔

آیت ۲۴ تا ۴۶ میں انبیائی تاریخ کے چند اہم واقعات سے عبرت دلائی گئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ کا قانونِ سزا اس دنیا میں بھی کافر قوموں پر نافذ ہوتا رہتا ہے۔

آیت ۴۷ تا ۶۰ سورہ کے خاتمہ کی آیات ہیں، جن میں اللہ کی قدرت وعظمت کو بیان کرتے ہوئے اس کی طرف لپکنے اور اسی کی عبادت کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ①

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ②

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ③

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ④

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ⑤

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ⑥

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ⑦

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ⑧

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ⑨

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ⑩

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ⑪

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ⑫

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ⑬

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑭

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ⑮

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ⑯

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ⑰

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑱

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ⑲

۵۱۔ سُوْرَةُ الذَّارِيَاتِ

آیات : ۶۰

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

[۱] قسم ہے ان ہواؤں کی جو گرد اڑاتی ہیں۔

[۲] پھر (پانی سے لدے بادلوں کا) بوجھ اٹھاتی ہیں۔

[۳] پھر روانی کے ساتھ چلتی ہیں۔

[۴] پھر ایک امر (بارش) کی تقسیم کرتی ہیں۔

[۵] یقیناً جس چیز کی وعید (تنبیہ) تم کو سنائی جارہی ہے وہ سچ ہے۔

[۶] اور جزاوسزا یقیناً واقع ہوکر رہے گی۔

[۷] قسم ہے تہ بہ تہ بادلوں والے آسمان کی۔

[۸] تم مختلف باتیں کرتے ہوں۔

[۹] حق سے وہی پھیرے جاتے ہیں جن کی عقل ماری گئی ہو۔

[۱۰] ہلاک ہوں اٹکل سے باتیں کرنے والے۔

[۱۱] جو غفلت میں پڑے ہوئے بے حس ہیں۔

[۱۲] پوچھتے ہیں، جزاوسزا کا دن کب آئے گا؟

[۱۳] جس دن یہ آگ پر تپائے جائیں گے۔

[۱۴] چکھو مزا اپنے فتنہ کا۔ یہ وہی چیز ہے جس کیلئے تم جلدی مچارہے تھے۔

[۱۵] بلاشبہ اللہ سے ڈرنے والے باغوں، اور چشموں میں ہونگے۔

[۱۶] ان کے رب نے انہیں جو کچھ بخشا ہوگا اسے وہ لے رہے ہوں گے۔ وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے۔

[۱۷] وہ راتوں میں کم ہی سوتے تھے۔

[۱۸] اور سحر کے اوقات میں استغفار کرتے تھے۔

[۱۹] اور ان کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم کے لئے۔

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

٢٠ اور زمین میں بڑی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کیلئے۔

وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

٢١ اور خود تمہارے اندر بھی۔ کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

٢٢ اور آسمان میں تمہارا رزق بھی ہے۔ اور وہ چیز بھی جس کی وعید (تنبیہ) تم کو سنائی جارہی ہے۔

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ﴿٢٣﴾

٢٣ تو آسمان وزمین کے رب کی قسم! یہ بات حق ہے۔ ایسی ہی یقینی جیسے تم بول رہے ہو۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

٢٤ کیا تمہیں ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی ہے؟

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٢٥﴾

٢٥ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا سلام۔ اس نے کہا آپ لوگوں پر بھی سلام ہو --- اجنبی لوگ ہیں۔

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾

٢٦ پھر وہ چپکے سے گھر والوں کے پاس گیا اور ایک فربہ بچھڑا (کا بھنا ہوا گوشت) لایا۔

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾

٢٧ اور اس کو ان کے سامنے پیش کیا۔ اور کہا کھاتے نہیں!

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

٢٨ (اور یہ دیکھ کر کہ وہ کھاتے نہیں) اس نے اندیشہ محسوس کیا۔ انہوں نے کہا ڈریئے نہیں۔ اور اسے ایک ذی علم فرزند کی خوشخبری دی۔

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

٢٩ یہ سن کر اس کی بیوی چیختی ہوئی آگے بڑھی۔ اس نے اپنا منہ پیٹ لیا اور کہا بڑھیا بانجھ۔

قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

٣٠ انہوں نے کہا ایسا ہی فرمایا ہے تیرے رب نے۔ وہ حکمت والا اور علم والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾

٣١ ابراہیم نے پوچھا، اے فرستادو! تمہارے سامنے کیا مہم ہے۔

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

٣٢ انہوں نے کہا، ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾

٣٣ تاکہ ان کے اوپر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

٣٤ جو آپ کے رب کے پاس حد سے گزر جانے والوں کے لئے نشان زد ہیں۔

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾

٣٥ پھر ہم نے مؤمنوں کو وہاں سے نکال دیا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾

٣٦ اور وہاں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيهَآ ءَايَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾	۳۷ اور ہم نے وہاں ایک نشانی چھوڑ دی، ان لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہوں۔
وَفِى مُوسَىٰٓ إِذْ أَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾	۳۸ اور موسیٰ کے واقعہ میں بھی نشانی ہے۔ جب ہم نے اسے فرعون کے پاس صریح قاہرانہ حجت کے ساتھ بھیجا۔
فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِۦ وَقَالَ سَٰحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾	۳۹ تو اس نے اپنی طاقت کے گھمنڈ میں منہ موڑا اور کہا، یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔
فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾	۴۰ بالآخر ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑا، اور ان کو سمندر میں پھینک دیا، اس حال میں کہ وہ اپنے کو ملامت کررہا تھا۔
وَفِى عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلرِّيحَ ٱلْعَقِيمَ ﴿٤١﴾	۴۱ اور عاد کے واقعہ میں بھی نشانی ہے۔ جب ہم نے ان پر خشک ہوا بھیج دی۔
مَا تَذَرُ مِن شَىْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَٱلرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾	۴۲ وہ جس چیز پر سے بھی گزری اسے بوسیدہ کر کے رکھ دیا۔
وَفِى ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا۟ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾	۴۳ اور ثمود کے واقعہ میں بھی نشانی ہے۔ جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔
فَعَتَوْا۟ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾	۴۴ مگر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی، تو ان کو کڑک نے آلیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔
فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟ مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا۟ مُنتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾	۴۵ پھر نہ وہ اٹھ سکے اور نہ اپنا بچاؤ کر سکے۔
وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٤٦﴾	۴۶ اور نوح کی قوم کو بھی ہم نے ان سے پہلے پکڑا۔ وہ بھی نافرمان لوگ تھے۔
وَٱلسَّمَآءَ بَنَيْنَٰهَا بِأَيْي۟دٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾	۴۷ اور آسمان کو ہم نے قدرت سے بنایا اور ہم بڑی وسعت رکھنے والے ہیں۔
وَٱلْأَرْضَ فَرَشْنَٰهَا فَنِعْمَ ٱلْمَٰهِدُونَ ﴿٤٨﴾	۴۸ اور زمین کو ہم نے بچھایا تو کیا خوب بچھانے والے ہیں۔
وَمِن كُلِّ شَىْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾	۴۹ اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے پیدا کئے تا کہ تم یاددہانی حاصل کرو۔
فَفِرُّوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ إِنِّى لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾	۵۰ تو اللہ کی طرف دوڑو۔ میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ ﴿۵۱﴾

۵۱ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ۔ میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ ﴿۵۲﴾

۵۲ اسی طرح ان سے پہلے گزری ہوئی قوموں کے پاس، جو رسول بھی آیا اس کو انہوں نے جادوگر یا دیوانہ ہی کہا۔

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿۵۳﴾

۵۳ کیا وہ ایک دوسرے کو اس کی وصیت کر گئے ہیں؟ درحقیقت یہ سرکش لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۫ ﴿۵۴﴾

۵۴ لہٰذا تم ان سے رخ پھیر لو۔ تم پر کوئی الزام نہیں۔

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵ اور نصیحت کرتے رہو کیوں کہ نصیحت ایمان لانے والوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

۵۶ میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

مَاۤ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾

۵۷ میں نہ ان سے رزق چاہتا ہوں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿۵۸﴾

۵۸ یقیناً اللہ ہی رزاق، قوت والا زورآور ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

۵۹ پس ان ظالموں کے لئے ویسا ہی پیمانہ ہے جیسا ان کے ہم مشربوں کے لئے تھا۔ تو یہ جلدی نہ مچائیں۔

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰ ان کافروں کے لئے اس دن تباہی ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

۵۲۔ الطور

نام آغاز ہی میں الطّور (کوہِ طور) کی قسم کھائی گئی ہے۔اس مناسبت سے اس سورۂ کا نام "الطّور" ہے۔

زمانۂ نزول مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ سورہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون رسول قیامت کے آنے اور عمل کا بدلہ دئے جانے کی جو خبر دے رہا ہے وہ لازماً پیش آنے والی حقیقت ہے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۱۶ میں روز جزا کو جھٹلانے والوں کو خبر دار کیا گیا ہے کہ اللہ کا عذاب ان پر واقع ہو کر رہے گا۔اس کا یقین پیدا کرنے کے لئے شہادتیں بھی پیش کی گئی ہیں اور عذاب کی تصویر بھی۔

آیت ۱۷ تا ۲۸ میں جھٹلانے والوں کے بالمقابل، اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے والوں اور احساس ذمہ داری کے ساتھ زندگی گزارنے والوں کو جس انعام واکرام سے نوازا جائے گا، اس کی تصویر پیش کی گئی ہے۔

آیت ۲۹ تا ۴۷ میں معترضین کے سامنے ایسے سوالیہ نشان رکھ دئے گئے ہیں جن سے ان کے شبہات کا خود بخود ازالہ ہو جاتا ہے۔

آیت ۴۸ اور ۴۹ سورۂ کے خاتمہ کی آیتیں ہیں، جن میں نبی ﷺ کو صبر کی تلقین اور اپنے رب کی حمد و تسبیح کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

حدیث حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں بیمار ہوں۔(لہٰذا طواف کیسے کروں) آپ نے فرمایا سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کرلو۔ چنانچہ میں نے طواف کیا۔اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے ایک طرف نماز پڑھ رہے تھے جس میں سورۂ طور کی قرأت فرما رہے تھے۔(بخاری کتاب التفسیر)

سُوْرَۃُ الطُّوْرِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۰﴾

وَ الطُّوۡرِ ۙ﴿۱﴾

وَ کِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍ ۙ﴿۲﴾

فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ ۙ﴿۳﴾

وَّ الۡبَیۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ ۙ﴿۴﴾

وَ السَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ ۙ﴿۵﴾

وَ الۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ۙ﴿۶﴾

اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾

مَّا لَہٗ مِنۡ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾

یَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا ۙ﴿۹﴾

وَّ تَسِیۡرُ الۡجِبَالُ سَیۡرًا ؕ﴿۱۰﴾

فَوَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۙ﴿۱۱﴾

الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ خَوۡضٍ یَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾

یَوۡمَ یُدَعُّوۡنَ اِلٰی نَارِ جَہَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾

ہٰذِہِ النَّارُ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ بِہَا تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اَفَسِحۡرٌ ہٰذَاۤ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾

اِصۡلَوۡہَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَیۡکُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ
مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَعِیۡمٍ ۙ﴿۱۷﴾

فٰکِہِیۡنَ بِمَاۤ اٰتٰہُمۡ رَبُّہُمۡ ۚ وَ وَقٰہُمۡ رَبُّہُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۸﴾

۵۲۔ سُوْرَۃُ الطُّوْرِ

آیات:۴۹

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ قسم ہے طور کی۔

۲ اور ایک ایسی کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

۳ جھلّی کے کھلے اوراق میں۔

۴ اور آباد گھر کی۔

۵ اور بلند چھت کی۔

۶ اور لبریز سمندر کی۔

۷ کہ تمہارے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

۸ کوئی اسے دفع کرنے والا نہیں۔

۹ جس دن آسمان تھرتھرانے لگے گا۔

۱۰ اور پہاڑ چلنے لگیں گے۔

۱۱ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

۱۲ جو بحث میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۳ جس دن انہیں جہنم کی طرف دھکے دے دے کر لے جایا جائے گا۔

۱۴ یہ ہے وہ جہنم، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۱۵ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں سوجھ نہیں رہا ہے؟

۱۶ داخل ہو جاؤ اس میں۔ اب صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے۔ تمہیں وہی بدلہ میں دیا جا رہا ہے جو تم کرتے رہے۔

۱۷ بلاشبہ متقی باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

۱۸ لطف اٹھا رہے ہوں گے ان نعمتوں کا جو ان کے رب نے انہیں بخشی ہوں گی۔ اور ان کے رب نے انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھا ہوگا۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ کھاؤاور پیومزے سے اپنے اعمال کے بدلہ میں جوتم کرتے رہے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

۲۰ وہ قطار در قطار تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔اور حسین چشم حوروں سے ہم ان کا بیاہ کر دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ
كُلُّ امْرِی ٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

۲۱ اور جولوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ایمان کے ساتھ ان کے پیچھے چلی، ہم ان کی اولاد کو بھی ان سے ملا دیں گے۔اور ان کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنی کمائی کے بدلہ رہن (گروی) ہے۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲ اور وہ جس قسم کے میووں اور گوشت کی خواہش کریں گے ہم ان کو برابر دیتے رہیں گے۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳ وہ آگے بڑھ کر ایک دوسرے سے ایسی شراب کے جام لے رہے ہوں گے، جس میں نہ بیہودگی ہوگی اور نہ گناہ کی کوئی بات۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۲۴ ایسے خوبصورت لڑکے ان کی خدمت میں لگے ہوئے ہوں گے جو گویا چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵ یہ لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر دریافت حال کریں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶ کہیں گے اس سے پہلے ہم اپنے گھر والوں میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

۲۷ تو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں جھلسا دینے والے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾

۲۸ اس سے پہلے ہم اس کو پکارتے تھے۔ واقعی وہ بڑا ہی محسن اور رحیم ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹ تو (اے پیغمبر!) تم فہمائش کرو اپنے رب کے فضل سے نہ تم کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾

۳۰ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے، جس کے لئے ہم گردش ایام کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝٣١

۳۱ (ان سے) کہو، تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝٣٢

۳۲ کیا ان کی عقلیں ان کو ایسی باتیں سکھاتی ہیں، یا ہیں ہی یہ سرکش لوگ؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٣

۳۳ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو اس نے خود ہی گھڑ لیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝٣٤

۳۴ اگر یہ سچے ہیں تو اس جیسا کلام لائیں۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝٣٥

۳۵ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہ خود ہی (اپنے) خالق ہیں؟

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝٣٦

۳۶ کیا آسمانوں اور زمین کو انہوں نے پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ۝٣٧

۳۷ کیا تمہارے رب کے خزانے ان کے پاس ہیں؟ یا ان پر ان کا تسلط ہے؟

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨

۳۸ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ (آسمان کی باتیں) سن لیتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو سننے والا واضح حجت پیش کرے۔

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝٣٩

۳۹ کیا اس کے لئے بیٹیاں ہیں؟ اور تم لوگوں کے لئے بیٹے!

اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٠

۴۰ کیا تم ان سے کوئی معاوضہ طلب کرتے ہو، کہ وہ اس تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝٤١

۴۱ کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ لکھ رہے ہوں؟

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۝٤٢

۴۲ کیا یہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو کفر کرنے والے ہی اس چال میں گرفتار ہوں گے۔

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٤٣

۴۳ کیا اللہ کے سوا ان کے لئے کوئی اور معبود ہے؟ پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝٤٤

۴۴ یہ لوگ آسمان کا کوئی ٹکڑا بھی گرتے ہوئے دیکھ لیں گے تو کہیں گے تہ بہ تہ بادل ہے۔

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝٤٥

۴۵ تو ان کو چھوڑ دو، یہاں تک کہ یہ اپنے اس دن کو پہنچ جائیں جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤٦

۴۶ جس دن نہ ان کی کوئی چال ان کے کام آئے گی اور نہ ان کو کوئی مدد مل سکے گی۔

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٤٧

۴۷ اور ظالموں کے لئے اس سے پہلے بھی عذاب ہے مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝٤٨

۴۸ (اے پیغمبر!) تم صبر کے ساتھ اپنے رب کے فیصلہ کا انتظار کرو۔ تم ہماری نگاہ میں ہو۔ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو جب تم اٹھتے ہو۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝٤٩

۴۹ اور رات میں بھی اس کی تسبیح کرو۔ اور اس وقت بھی جب ستارے غروب ہوتے ہیں۔

۵۳۔ النجم

نام سورہ کا آغاز نجم (تارے) کی قسم سے ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام ''النجم'' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اس سورہ میں معراج کے واقعہ کا اہم ترین پہلو بیان ہوا ہے اس لئے یہ سورۂ بنی اسرائیل کے بعد ہی کی تنزیل ہو سکتی ہے یعنی ۱۲ھ نبوی کی۔

بخاری نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ سب سے پہلی سورہ، جس میں سجدۂ تلاوت کا حکم دیا گیا وہ سورۂ نجم ہے۔ چنانچہ جب نبی ﷺ نے مسجد حرام میں اس سورہ کی آیتِ سجدہ کی تلاوت کرتے ہوئے سجدہ کیا، تو مشرکین بھی بے اختیار سجدے میں گر گئے۔ (بخاری کتاب التفسیر) اس روایت کو من وعن تسلیم نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ سورۂ اقراء اس سے بہت پہلے نازل ہو چکی تھی جس میں آیت سجدہ ہے۔اور ہجرت حبشہ سے پہلے سورۂ مریم بھی نازل ہوئی تھی جس میں سجدۂ تلاوت ہے۔غالباً حضرت عبداللہ بن مسعود کا منشاء یہ رہا ہوگا کہ سورۂ نجم وہ پہلی سورہ ہے جس کی آیتِ سجدۂ پر مشرکین نے بھی سجدہ کیا۔معلوم ہوتا ہے ان کے اس بیان کو نقل کرنے میں راوی سے کچھ سہو ہوا ہے۔

ان مفسرین کی رائے سے بھی اتفاق نہیں کیا جا سکتا ہے جو سورۂ نجم کو ۵ھ نبوی کی تنزیل بتاتے ہیں۔ان کے بیان کا تضاد اس سے ظاہر ہے کہ وہ ایک طرف تو اس سورہ کو واقعۂ معراج سے متعلق مانتے ہیں، جو ان کے نزدیک ہجرت مدینہ سے کچھ پہلے کا واقعہ ہے۔اور دوسری طرف سورۂ نجم کو جس میں معراج کا ذکر ہے ۵ھ نبوی کی تنزیل بتاتے ہیں۔

مرکزی مضمون وحی ورسالت کے سلسلہ میں ان حقیقتوں کو پیش کرتا ہے، جن سے ایمان ویقین پیدا ہوتا ہے۔اور کہانت کے الزام کی تردید ہوتی ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۱۸ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ان شبہات کو دور کیا گیا ہے، جو وحی کے تعلق سے منکرین پیش کرتے تھے۔ اور آپ کے عینی مشاہدات کو جو عالم بالا سے تعلق رکھتے ہیں، امر واقعہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۱۹ تا ۳۰ میں وحی الٰہی کو چھوڑ کر خواہشات کی پیروی کرنے اور اس کے نتیجہ میں شرک میں مبتلا ہونے اور جزاوسزا سے انکار کرنے پر گرفت کی گئی ہے، اس طور سے کہ ان عقائد کا باطل ہونا بالکل واضح ہو جاتا ہے۔

آیت ۳۱ اور ۳۲ میں نیکوں کاروں کو مغفرت اور انعام کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

آیت ۳۳ تا ۵۵ میں منکرین کو دعوت فکر دی گئی ہے۔

آیت ۵۶ تا ۶۲ سورہ کے خاتمہ کی آیتیں ہیں جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نذیر ہونے کی حیثیت کو واضح کرتے ہوئے قیامت کے دن سے خبردار کیا گیا ہے۔اور اللہ ہی کو سجدہ کرنے اور اس کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ

۵۳۔ سُوْرَۃُ النَّجم

آیات:۶۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰىۙ ①

۱ قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہو۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰىۚ ②

۲ تمہارا ساتھی نہ گمراہ ہوا ہے اور نہ بہکا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰىؕ ③

۳ وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰىۙ ④

۴ یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر کی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰىۙ ⑤

۵ اسے زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے۔

ذُوْ مِرَّةٍؕ فَاسْتَوٰىۙ ⑥

۶ جو بڑا توانا ہے۔وہ سیدھا کھڑا ہوگیا۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰىؕ ⑦

۷ اور وہ افق اعلیٰ پر تھا۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰىۙ ⑧

۸ پھر قریب آ گیا اور معلق ہو گیا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰىۚ ⑨

۹ یہاں تک کہ وہ دو کمانوں کے بقدر، بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰىؕ ⑩

۱۰ تب اس نے وحی کی اس کے (اللہ کے) بندہ کی طرف جو کچھ وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ⑪

۱۱ جو کچھ اس نے دیکھا دل نے اسے جھوٹ نہ کہا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ⑫

۱۲ تو کیا تم اس چیز پر اس سے جھگڑتے ہو، جس کا وہ مشاہدہ کرتا ہے۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰىۙ ⑬

۱۳ اور اس نے ایک مرتبہ اور بھی اس کو نازل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑭

۱۴ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰىؕ ⑮

۱۵ جس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰىۙ ⑯

۱۶ جب کہ سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ⑰

۱۷ نگاہ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے متجاوز ہوئی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ⑱

۱۸ اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

أَفَرَءَيْتُمُ ٱللَّٰتَ وَٱلْعُزَّىٰ ﴿۱۹﴾

۱۹ کیا تم نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا؟

وَمَنَوٰةَ ٱلثَّالِثَةَ ٱلْأُخْرَىٰٓ ﴿۲۰﴾

۲۰ اور ایک اور مَنات کو جو تیسرا ہے؟

أَلَكُمُ ٱلذَّكَرُ وَلَهُ ٱلْأُنثَىٰ ﴿۲۱﴾

۲۱ کیا تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اس کے لئے بیٹیاں؟

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰٓ ﴿۲۲﴾

۲۲ یہ تو بڑی بھونڈی تقسیم ہوئی!

إِنْ هِىَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ
ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهْوَى
ٱلْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلْهُدَىٰٓ ﴿۲۳﴾

۲۳ یہ تو محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض گمان اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کر رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔

أَمْ لِلْإِنسَٰنِ مَا تَمَنَّىٰ ﴿۲۴﴾

۲۴ کیا انسان جس چیز کی بھی تمنا کرے وہ اسے ملے گی؟

فَلِلَّهِ ٱلْءَاخِرَةُ وَٱلْأُولَىٰ ﴿۲۵﴾

۲۵ دنیا اور آخرت تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ لَا تُغْنِى شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا إِلَّا مِنۢ
بَعْدِ أَن يَأْذَنَ ٱللَّهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرْضَىٰٓ ﴿۲۶﴾

۲۶ آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے، جس کو چاہے وہ جس کے حق میں پسند کرے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ لَيُسَمُّونَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ
تَسْمِيَةَ ٱلْأُنثَىٰ ﴿۲۷﴾

۲۷ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ ۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ
لَا يُغْنِى مِنَ ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾

۲۸ حالانکہ انہیں اس کا کوئی علم نہیں۔ وہ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور گمان حق کی جگہ کچھ بھی مفید نہیں۔

فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا ٱلْحَيَوٰةَ
ٱلدُّنْيَا ﴿۲۹﴾

۲۹ تو ان لوگوں کی طرف سے توجہ ہٹا دو، جنہوں نے ہمارے ذکر کی طرف سے رخ پھیرا ہے۔ اور جن کا مقصود صرف دنیا کی زندگی ہے۔

ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن
ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ ٱهْتَدَىٰ ﴿۳۰﴾

۳۰ ان کے علم کی پہنچ یہیں تک ہے۔ تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستہ سے بھٹک گیا ہے۔ اور وہی بہتر جانتا ہے کہ کون راہِ راست پر ہے۔

وَلِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ لِيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ
أَسَٰٓـُٔوا۟ بِمَا عَمِلُوا۟ وَيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ بِٱلْحُسْنَى ﴿۳۱﴾

۳۱ اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے ۔۔۔(اور اس نے اس لئے پیدا کیا ہے) تاکہ جن لوگوں نے بُرے کام کئے ہیں ان کو ان کے عمل کا بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے اچھے کام کئے ہیں ان کو اچھی جزا دے۔

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ
فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾

[٣٢] جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلی بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، الّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے ۔ بلا شبہ تمہارے رب کا دامنِ مغفرت بہت وسیع ہے ۔ وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا، اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنین (بچہ) تھے۔ تو اپنے آپ کو پاکیزہ نہ ٹھہراؤ۔ وہی بہتر جانتا ہے کون متقی ہے۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾

[٣٣] کیا تم نے اس کو دیکھا جس نے منہ موڑا۔

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾

[٣٤] اور تھوڑا سا دیا، اور رک گیا۔

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾

[٣٥] کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ اسے دیکھ رہا ہے۔

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾

[٣٦] کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی، جو صحیفوں میں ہے موسیٰ کے۔

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾

[٣٧] اور ابراہیم کے، جس نے اپنا قول پورا کر دکھایا۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾

[٣٨] (صحیفوں کی) یہ بات، کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾

[٣٩] اور یہ کہ انسان کیلئے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾

[٤٠] اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾

[٤١] پھر اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾

[٤٢] اور یہ کہ آخر کار پہنچنا تمہارے رب ہی کے پاس ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾

[٤٣] اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾

[٤٤] اور وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾

[٤٥] اور وہی ہے جس نے مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کیا۔

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾

[٤٦] ایک بوند سے جب وہ ڈالی جاتی ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾

[٤٧] اور یہ کہ دوسری مرتبہ پیدا کرنا بھی اسی کے ذمہ ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾

[٤٨] اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور مال بخشا۔

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾

[٤٩] اور یہ کہ وہی شعریٰ (تارے) کا رب ہے۔

وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾	۵۰ اور یہ کہ اسی نے اگلے عاد کو ہلاک کیا۔
وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾	۵۱ اور ثمود کو کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا۔
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾	۵۲ اور ان سے پہلے قومِ نوح کو۔ وہ نہایت ظالم اور سرکش تھے۔
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾	۵۳ اور الٹی ہوئی بستیوں کو بھی گرادیا۔
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾	۵۴ تو ان پر چھادیا جو کچھ کہ چھادیا۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾	۵۵ تو اپنے رب کی کن کن نشانیوں میں تم شک کروگے۔
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾	۵۶ یہ خبردار کرنے والا ہے، ان خبردار کرنے والوں میں سے، جو پہلے آچکے ہیں۔
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾	۵۷ آنے والی گھڑی قریب آگئی ہے۔
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾	۵۸ اللہ کے سوا اس کو ظاہر کرنے والا کوئی نہیں۔
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾	۵۹ کیا اس بات پر تم تعجب کرتے ہو۔
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾	۶۰ ہنستے ہو اور روتے نہیں؟
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾	۶۱ اور غفلت میں پڑے ہو۔
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿٦٢﴾	۶۲ تو (سنو) اللہ کو سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو۔

۵۴۔ القمر

نام پہلی آیت میں قمر (چاند) کے پھٹ جانے کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'القمر' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے۔حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ آیت بل الساعة موعد هم والساعةادهى وامر (بلکہ ان سے وعدہ تو قیامت کا ہے اور قیامت کی گھڑی بڑی سخت اور بہت کڑوی ہے۔آیت ۴۶) نازل ہوئی تو میں کم سن لڑکی تھی اور کھیل رہی تھی۔(بخاری کتاب التفسیر) اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس سورۃ کا نزول ۱۰ نبوی کے لگ بھگ زمانہ میں ہوا ہوگا۔

مرکزی مضمون قیامت اور عذاب الٰہی سے خبردار کرنا اور رسول کی تکذیب کرنے والوں کو متنبہ کرنا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۵ میں کافروں کو جھنجھوڑا گیا ہے کہ اب جب کہ قیامت کی نشانی ظاہر ہوگئی ہے، اور وہ تاریخی واقعات بھی جن میں درسِ عبرت ہے ان کے علم میں آچکے ہیں، تو وہ اپنے کفر پر کس طرح جمے ہوئے ہیں!

آیت ۶ تا ۸ میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ کٹر کافر اسی وقت ہوش میں آئیں گے جب قیامت ظہور میں آئے گی۔

آیت ۹ تا ۴۲ میں مختصراً ان قوموں کا انجام بیان کیا گیا ہے، جنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تھا کہ وہ کس طرح دنیا ہی میں عذاب کی لپیٹ میں آگئیں؟

آیت ۴۳ تا ۵۳ میں قریش سے خطاب کرکے انہیں قیامت کی تلخیوں سے خبردار کیا گیا ہے۔

آیت ۵۴ اور ۵۵ سورۃ کی اختتامی آیتیں ہیں جن میں متقیوں کو جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الْقَمَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ①

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ②

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا
مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ⑨

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫

۵۴۔ سُوْرَةُ الْقَمَر

آیات:۵۵

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

1 قیامت کی گھڑی قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔

2 اور ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ کوئی نشانی دیکھ لیتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ تو جادو ہے جو چلا آ رہا ہے۔

3 انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ اور ہر معاملہ کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔

4 ان کے پاس ان تاریخی واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں جھنجھوڑنے کا کافی سامان موجود ہے۔

5 نہایت مؤثر حکمت۔ لیکن تنبیہیں ان پر کارگر نہیں ہو رہی ہیں۔

6 تو ان سے رخ پھیر لو۔ جس دن پکارنے والا انہیں ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔

7 ان کی نگاہیں ذلت سے جھکی ہوئی ہوں گی۔ اور اس طرح قبروں سے نکلیں گے کہ گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔

8 پکارنے والے کی طرف سہمے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے۔ اس وقت کافر کہیں گے یہ بڑا کٹھن دن ہے۔

9 ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا۔ انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا یہ دیوانہ ہے اور وہ جھڑک دیا گیا۔

10 تو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں۔ اب تو ان سے انتقام لے۔

11 تب ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے کھول دئے۔

12 اور زمین پر چشمے بہادئے، تو پانی اس کام کے لئے مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا۔

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾	۱۳ اور ہم نے اسے ایسی کشتی میں سوار کر دیا جو تختوں اور میخوں والی تھی۔
تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾	۱۴ وہ ہماری نگرانی میں چل رہی تھی ۔ یہ صلہ تھا اس شخص کے لئے جس کی ناقدری کی گئی تھی۔
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾	۱۵ ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا۔تو ہے کوئی عبرت حاصل کرنے والا؟
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾	۱۶ دیکھ لو، کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہیں۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾	۱۷ اور ہم نے قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے آسان بنا دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾	۱۸ عاد نے جھٹلایا، تو دیکھو کیسا رہا میرا عذاب اور کیسی رہیں میری تنبیہیں!
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾	۱۹ ہم نے ایک مسلسل نحوست کے دن، ان پر تند ہوا بھیج دی۔
تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾	۲۰ جو لوگوں کو اکھاڑ کر اس طرح پھینک رہی تھی کہ گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾	۲۱ تو دیکھو، کیسا رہا میرا عذاب اور کیسی رہیں میری تنبیہیں۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾	۲۲ اور ہم نے قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے آسان بنا دیا تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾	۲۳ ثمود نے بھی تنبیہوں کو جھٹلایا۔
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾	۲۴ کہنے لگے کیا ہم ایک بشر کی پیروی کریں گے جو ہم ہی میں سے ہے؟ اگر ہم نے ایسا کیا تم ہم غلط راہ پر جا پڑے اور دیوانگی میں مبتلا ہوئے۔
ءَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾	۲۵ کیا ہمارے اندر سے اسی پر ذکر (نصیحت) نازل کیا گیا؟ نہیں، بلکہ یہ بڑا جھوٹا اور گھمنڈی ہے۔
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾	۲۶ کل انہیں معلوم ہوا جاتا ہے کہ کون بڑا جھوٹا اور گھمنڈی ہے۔
اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾	۲۷ ہم اونٹنی کو ان کیلئے آزمائش بنا کر بھیج رہے ہیں۔تو ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

[۲۸] اور ان کو بتادو کہ پانی ان کے درمیان تقسیم ہوگا۔ ہر ایک کو اپنی باری کے دن پانی پر آنا ہے۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

[۲۹] مگر انہوں نے اپنے ساتھی کو بلایا اور اس نے آگے بڑھ کر اس کی کونچیں کاٹ دیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

[۳۰] تو دیکھو کیسا رہا میرا عذاب اور کیسی رہیں میری تنبیہیں۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا
كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

[۳۱] ہم نے ان پر ایک ہی ہولناک آواز بھیجی، تو وہ باڑ والے کی باڑ کے چورے کے طرح ہو کر رہ گئے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

[۳۲] اور ہم نے قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے آسان بنایا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

[۳۳] لوط کی قوم نے بھی تنبیہوں کو جھٹلایا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

[۳۴] ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیج دی۔ صرف لوط کے متعلقین اس سے بچے۔ ہم نے ان کو سحر کے وقت نجات دی۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

[۳۵] اپنے خاص فضل سے۔ اس طرح ہم جزا دیتے ہیں ان کو جو شکر کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

[۳۶] اس نے ان کو ہماری پکڑ سے خبردار کر دیا تھا مگر وہ تنبیہات میں شک کرتے رہے۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا
عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

[۳۷] اور انہوں نے اس کو اپنے مہمانوں کی عزت بچانے سے باز رکھنا چاہا، تو ہم نے ان کی آنکھیں اندھی کر دیں کہ چکھو میرے عذاب اور میری تنبیہات کا مزا۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

[۳۸] صبح سویرے ان کو قائم رہنے والے عذاب نے آلیا۔

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

[۳۹] تو چکھو میرے عذاب اور میری تنبیہات کا مزا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

[۴۰] اور ہم نے قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے آسان بنایا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

[۴۱] اور آلِ فرعون کے پاس بھی تنبیہیں آئی تھیں۔

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾	۴۲ مگر انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو پکڑا جوایک غالب اورقدرت والے کی پکڑتھی۔
أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾	۴۳ کیا تمہاری قوم کے کفار، ان قوموں کے کفار سے بہتر ہیں؟ یا تمہارے لئے آسمانی صحیفوں میں برأت لکھی ہوئی ہے ؟
أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿۴۴﴾	۴۴ یا وہ کہتے ہیں کہ ہم سب مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾	۴۵ عنقریب ان کا جتھا شکست کھائے گا اور یہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿۴۶﴾	۴۶ بلکہ ان سے اصل وعدہ تو قیامت کا ہے۔ اور قیامت کی گھڑی بڑی سخت اور کڑوی ہوگی۔
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿۴۷﴾	۴۷ مجرم گمراہی اور عقل کی خرابی میں مبتلا ہیں۔
يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾	۴۸ اُس دن یہ اپنے منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب چکھو جہنم کی لپٹ کا مزا۔
إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾	۴۹ ہم نے ہر چیز ایک تقدیر (منصوبہ) کے ساتھ پیدا کی ہے۔
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾	۵۰ اور ہمارا حکم تو بس یک بارگی پلک جھپکنے کی طرح عمل میں آجائے گا۔
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾	۵۱ ہم تمہارے ہم مشربوں (تمہارے طریقہ پر چلنے والوں) کو ہلاک کرچکے ہیں تو ہے کوئی سبق لینے والا؟
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾	۵۲ جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب ریکارڈ میں محفوظ ہے۔
وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾	۵۳ اور ہر چھوٹی بڑی بات ضبطِ تحریر میں لائی گئی ہے۔
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿۵۴﴾	۵۴ بلاشبہ متقی باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔
فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾	۵۵ سچے مقام میں ایک با اقتدار بادشاہ کے پاس۔

۵۵۔ الرحمٰن

نام سورہ کا آغاز خدائے رحمٰن کے نام سے ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'الرحمٰن' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مکہ کے وسطی دور میں سورۂ احقاف کے بعد نازل ہوئی ہوگی۔کیونکہ سورۂ احقاف میں جنوں کے ایک گروہ کے قرآن کو سننے اور اپنی قوم میں جا کر اس کو خبردار کرنے کا ذکر ہے، اور اس سورہ میں جنوں سے خطاب کر کے انہیں جھنجھوڑا گیا ہے اس لئے یہ تنبیہ اس کے بعد ہی کی ہوسکتی ہے۔

مرکزی مضمون نئے نظام کے ساتھ ایک نئے عالم کے وجود میں آنے اور اس میں جزا و سزا کا معاملہ پیش آنے کی جو خبر قرآن دے رہا ہے، اس کو ناممکن خیال کرنے اور اس کا انکار کرنے والے انسانوں اور جنوں کو کمالاتِ قدرت کی طرف متوجہ کرنا ہے، تا کہ ان کی حیرت دور ہو۔ اور وہ اس خبر پر یقین کرنے لگیں۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۴ تمہیدی آیات ہیں جن میں خدائے رحمٰن کی سب سے بڑی رحمت کا ذکر ہوا ہے۔وہ یہ کہ اس نے انسان کو کتابِ ہدایت (قرآن) کا علم بخشا۔اور یہ اسی کی رحمت کا فیضان ہے کہ انسان کو قوتِ گویائی حاصل ہوئی، جو اس مخلوق کا ایک امتیازی وصف ہے۔آیت ۵ تا ۱۳ میں زمین و آسمان کے عجائباتِ قدرت کا ذکر کر کے، یہ سوال قائم کیا گیا ہے کہ تم اپنے رب کے کن کن کمالاتِ قدرت کا انکار کرو گے؟

آیت ۱۴ تا ۳۰ میں انس و جن کی تخلیق، دو مشرقوں اور دو مغربوں کا بُعد، دو سمندروں کا ملنا اور اس قسم کی دوسری حیرت انگیز نشانیوں، نیز اللہ کی شانِ کریمی کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔

آیت ۳۱ تا ۴۵ میں انسانوں اور جنوں کو ان کے مجرمانہ رویہ پر سخت تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ دن بس آ ہی رہا ہے، جب تمہیں اپنے کئے کی سزا ملے گی اور وہ سزا نہایت دردناک ہوگی۔

آیت ۴۶ تا ۷۸ میں ان لوگوں کا خوشگوار انجام بیان ہوا ہے۔جو اللہ کے حضور جوابدہی سے ڈرتے رہے۔اس سلسلہ میں جنت کی نعمتوں کی ایک جھلک دکھائی گئی ہے، جس سے اس کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾

۵۵۔ سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن

آیات: ۷۸

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ رحمٰن نے،
۲ قرآن کی تعلیم دی۔
۳ انسان کو پیدا کیا،
۴ اور اس کو بولنا سکھایا۔
5 سورج اور چاند ایک حساب کے پابند ہیں،
۶ اور ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔
۷ آسمان کو اس نے بلند کیا اور میزان رکھ دی،
8 کہ تم میزان میں تجاوز نہ کرو۔
9 اور ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ اور وزن میں کمی نہ کرو۔
۱۰ زمین کو اس نے خلق کے لئے بچھایا،
۱۱ اس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں غلاف چڑھے ہوئے۔
۱۲ اور غلے ہیں بھس والے اور خوشبودار پھول بھی۔
۱۳ تو (اے گروہِ جن وگروہِ انس!) تم اپنے رب کے کن کن احسانات کا انکار کروگے۔
۱۴ انسان کو اس نے ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا،
۱۵ اور جن کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔
۱۶ تو (اے گروہ انس وجن!) تم اپنے رب کے کن کن کرشموں کا انکار کروگے۔
۱۷ وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔
۱۸ تو تم اپنے رب کی کس کس قدرت کا انکار کروگے!
۱۹ اس نے دو سمندروں کو چھوڑ دیا کہ باہم مل جائیں،

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

۲۰ ان کے درمیان ایک پردہ حائل رہتا ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

۲۱ تو تم اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کا انکار کرو گے !

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۲۲ ان سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

۲۳ تو تم اپنے رب کے کن کن کمالاتِ قدرت کا انکار کرو گے!

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾

۲۴ اسی کے اختیار میں ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے جہاز۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾

۲۵ تو تم اپنے رب کے کن کن کرشموں کا انکار کرو گے!

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾

۲۶ زمین پر جو بھی ہیں فنا ہونے والے ہیں۔

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾

۲۷ اور تمہارے رب کی ذات ہی باقی رہنے والی ہے جو صاحبِ جلال واکرام ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾

۲۸ تو تم اپنے رب کی کن کن خوبیوں کا انکار کرو گے!

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اس سے مانگتے ہیں۔ ہر روز وہ ایک نئی شان میں ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

۳۰ تو تم اپنے رب کے کن کن کمالات کا انکار کرو گے!

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾

۳۱ اے دو عظیم گروہو! ہم تمہارے لئے فارغ ہوئے جاتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

۳۲ تو تم اپنے رب کے کن کن کرشموں کا انکار کرو گے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

۳۳ اے گروہ جن وانس اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے بغیر اختیار کے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

۳۴ تو تم اپنے رب کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے!

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

۳۵ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ پھر تم اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

۳۶ تو تم اپنے رب کے کن کن کمالاتِ قدرت کا انکار کرو گے!

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

۳۷ (کیا حال ہوگا) جب آسمان پھٹ جائے گا اور چمڑے کی طرح سُرخ ہوجائے گا۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

۳۸ توتم اپنے رب کے کن کن کرشموں کاانکارکروگے!

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ إِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾

۳۹ اس روز کسی انسان یا جن سے اُس کے گناہ کے بارے میں پوچھانہیں جائے گا۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

۴۰ توتم اپنے رب کے کن کن کمالاتِ قدرت کاانکارکروگے!

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾

۴۱ مجرم اپنے چہروں سے پہچان لئے جائیں گے، اورانہیں پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑکرگھسیٹاجائے گا۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾

۴۲ توتم رب کے کن کن کمالاتِ قدرت کاانکارکروگے!

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳ یہ وہی جہنم ہے جس کا مجرم انکارکرتے رہے۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾

۴۴ وہ اس کے اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکرلگاتے رہیں گے۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾

۴۵ توتم اپنے رب کے کن کن کمالاتِ قدرت کاانکارکروگے!

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

۴۶ اوراس کے لئے، جواپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا، دوباغ ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

۴۷ توتم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کاانکارکروگے!

ذَوَاتَآ أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

۴۸ دونوں کثیرڈالیوں والے ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾

۴۹ توتم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کاانکارکروگے!

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

۵۰ دونوں میں دوچشمے جاری ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾

۵۱ توتم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کاانکارکروگے!

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾

۵۲ ان میں ہرمیوے کی دوقسمیں ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾

۵۳ توتم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کاانکارکروگے!

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

۵۴ وہ ایسے بچھونوں پرتکیہ لگائے بیٹھیں گے جن کے استرموٹے ریشم کے ہونگے۔اور باغوں کے پھل جھکے پڑے ہونگے۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾

۵۵ توتم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کاانکارکروگے!

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

۵۶ ان میں شرمیلی نگاہوں والی (حوریں) ہوں گی جن کو ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا نہ ہوگا۔
۵۷ تو تم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کا انکار کرو گے!
۵۸ گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔
۵۹ تو تم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کا انکار کرو گے!
۶۰ بھلائی کا بدلہ بھلائی کے سوا اور کیا ہوگا !
۶۱ تو تم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کا انکار کرو گے!
۶۲ ان کے علاوہ دو باغ اور بھی ہوں گے۔
۶۳ تو تم اپنے رب کے کن کن انعامات کا انکار کرو گے!
۶۴ دونوں گہرے سبز۔
۶۵ تو تم اپنے رب کے کن کن کرشموں کا انکار کرو گے!
۶۶ ان میں دو چشمے ہوں گے جوش مارتے ہوئے۔
۶۷ تو تم اپنے رب کے کن کن کمالات کا انکار کرو گے!
۶۸ ان میں میوے اور کھجور اور انار ہوں گے۔
۶۹ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے!
۷۰ ان میں خوش اخلاق حسینائیں ہوں گی۔
۷۱ تو تم اپنے رب کی کن کن نوازشوں کا انکار کرو گے!
۷۲ حوریں خیموں میں ٹھہری ہوئی۔
۷۳ تو تم اپنے رب کے کن کن انعامات کا انکار کرو گے!
۷۴ ان کو ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔
۷۵ تو تم اپنے رب کے کن کن انعامات کا انکار کرو گے!
۷۶ نہایت نفیس اور سبز مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔
۷۷ تو تم اپنے رب کے کن کن انعامات کا انکار کرو گے!
۷۸ بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام، جو جلال اور بزرگی والا ہے۔

٥٦۔ الواقعة

نام پہلی آیت میں الواقعة یعنی واقع ہونے والی (قیامت) کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'الواقعة' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون قیامت اور جزا وسزا کے احوال کو پیش کرنا اور اس کا یقین پیدا کرنا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ٦ میں قیامت کے ہولناک واقعہ سے خبردار کیا گیا ہے۔

آیت ۷ تا ٥٦ میں آگاہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ پھر ہر گروہ کا انجام وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

آیت ٥۷ تا ۷۴ میں وہ حقیقتیں بیان کی گئی ہیں جن سے جزاوسزا کا یقین پیدا ہوتا ہے۔

آیت ۷٥ تا ٩٦ سورہ کے خاتمہ کے آیات ہیں، جن میں قرآن سے بے اعتنائی برتنے والوں کو جھنجھوڑا گیا ہے کہ ہوش میں آؤ اور دیکھو کہ قرآن جو تمہیں قیامت کے احوال اور جزاوسزا سے آگاہ کر رہا ہے سرتا سر وحی الٰہی ہے، جس میں شیطان کے لئے دخل اندازی کا کوئی موقع نہیں۔

اخیر میں موت کے وقت کی بے بسی کا حال بیان کرتے ہوئے آخری انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝٤
وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥
فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۝٦
وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧
فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨
وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠
أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢
ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ۝١٣
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥
مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧
بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠

۵۶۔ سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ

آیات:۹۶

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ جب واقع ہونے والی واقع ہوگی۔
۲ اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔
۳ پست کردینے والی اور بلند کردینے والی۔
۴ جب زمین شدید اضطراب کے ساتھ لرزنے لگے گی۔
۵ اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردئے جائیں گے۔
۶ اور وہ غبار بن کر اڑنے لگیں گے۔
۷ اور تم تین گروہوں میں تقسیم ہوجاؤ گے۔
۸ تو داہنے ہاتھ والے۔کیا ہیں داہنے ہاتھ والے!
۹ اور بائیں ہاتھ والے۔کیا ہیں بائیں ہاتھ والے!
۱۰ اور سبقت کرنے والے،تو ہیں ہی سبقت کرنے والے۔
۱۱ وہ مُقرب ہیں۔
۱۲ نعمت کے باغوں میں۔
۱۳ بڑا گروہ اگلوں میں سے ہوگا۔
۱۴ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔
۱۵ مُرصّع (جڑے ہوئے) تختوں پر۔
۱۶ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے۔
۱۷ ان کے پاس گردش کریں گے ایسے لڑکے جو ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے۔
۱۸ پیالے اور جگ اور بہتی ہوئی شراب کے جام لئے ہوئے۔
۱۹ جس سے نہ سر درد ہو، اور نہ عقل جاتی رہے۔
۲۰ اور میوے جو وہ پسند کریں۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ ﴿۲۱﴾	۲۱	اور پرندوں کے گوشت جواُن کومرغوب ہوں۔
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ ﴿۲۲﴾	۲۲	اوران کے لئے حسین چشم حوریں ہوں گی۔
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ ﴿۲۳﴾	۲۳	جیسے محفوظ موتی۔
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	۲۴	جزاءان کےان اعمال کی جووہ کرتے رہے۔
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ ﴿۲۵﴾	۲۵	وہ وہاں نہ کوئی لغوبات سنیں گےاورنہ گناہ کی کوئی بات۔
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾	۲۶	بس سلامتی ہی سلامتی کی باتیں ہوں گی۔
وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ ﴿۲۷﴾	۲۷	اورداہنے ہاتھ والے،تو (کیاشان ہے) داہنے ہاتھ والوں کی۔
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ ﴿۲۸﴾	۲۸	وہ بےخار بیریوں میں ہوں گے۔
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ ﴿۲۹﴾	۲۹	اورتہ بہ تہ کیلوں۔
وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ ﴿۳۰﴾	۳۰	اورپھیلی ہوئی چھاؤں۔
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ ﴿۳۱﴾	۳۱	اورآب رواں۔
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ ﴿۳۲﴾	۳۲	اوربہ کثرت پھلوں میں۔
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ ﴿۳۳﴾	۳۳	جونہ کبھی ختم ہوں گےاورنہ ان سے روکا جائے گا۔
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ ﴿۳۴﴾	۳۴	اوراونچے بستروں میں ہوں گے۔
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ ﴿۳۵﴾	۳۵	ان (کی بیویوں) کوہم نے خاص اٹھان پراٹھایا ہوگا۔
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ ﴿۳۶﴾	۳۶	اوران کوباکرہ بنایا ہوگا۔
عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ ﴿۳۷﴾	۳۷	پیاری اورہم عمر۔
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ ﴿۳۸﴾	۳۸	داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ﴿۳۹﴾	۳۹	وہ اگلوں میں سے بڑی تعداد میں ہوں گے۔
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ ﴿۴۰﴾	۴۰	اوربعدوالوں میں سے بھی بڑی تعداد میں۔
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ ﴿۴۱﴾	۴۱	اوربائیں ہاتھ والے! کیا حال ہوگا بائیں ہاتھ والوں کا!
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ ﴿۴۲﴾	۴۲	وہ لُو کی لپٹ،کھولتے ہوئے پانی۔
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ ﴿۴۳﴾	۴۳	اورکالے دھوئیں کے سایہ (میں ہوں گے)۔
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾	۴۴	جونہ ٹھنڈا ہوگا اورنہ مفید۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۚۖ ﴿۴۵﴾	۴۵	یہ لوگ اس سے پہلے خوش حال تھے۔

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾	۴۶ اور بہت بڑے گناہ پر اصرار کرتے رہے۔
وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾	۴۷ اور کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوکر رہ جائیں گے، تو پھر اٹھائے جائیں گے؟
أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾	۴۸ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی؟
قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾	۴۹ کہو یقیناً اگلے اور پچھلے۔
لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾	۵۰ سب ایک مقرر دن کی میقات پر جمع کئے جائیں گے۔
ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾	۵۱ پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو!
لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾	۵۲ تم زقوم کے درخت کی غذا کھاؤ گے۔
فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾	۵۳ اسی سے پیٹ بھرو گے۔
فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾	۵۴ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔
فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾	۵۵ اس طرح پیو گے جس طرح تونسے (پیاسے) اونٹ پیتے ہیں۔
هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾	۵۶ یہ ہے ان کی ضیافت، جزا کے دن۔
نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾	۵۷ ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے، تو تم سچ کیوں نہیں مانتے؟
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾	۵۸ کیا تم نے غور کیا جو منی تم ڈالتے ہو۔
أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾	۵۹ اس کو (انسان کی) شکل تم دیتے ہو یا ہم دیتے ہیں؟
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾	۶۰ ہم نے تمہارے درمیان موت مقدر کی ہے، اور ہم عاجز نہیں ہیں۔
عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾	۶۱ اس بات سے کہ تمہاری شکلیں بدل دیں اور تمہیں ایسی مخلوق بنادیں جن کو تم نہیں جانتے۔
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾	۶۲ اپنی پہلی پیدائش کو تم جانتے ہو، پھر کیوں یاددہانی حاصل نہیں کرتے۔
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾	۶۳ کیا تم نے غور کیا اس چیز پر جو تم بوتے ہو؟
أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾	۶۴ اس سے کھیتی تم اُگاتے ہو یا اُگانے والے ہم ہیں؟
لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾	۶۵ ہم چاہیں تو اسے چوراچورا کر کے رکھ دیں۔ اور تم باتیں بناتے ہی رہ جاؤ۔
إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾	۶۶ کہ ہم تو تاوان میں پڑ گئے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾	٦٧ بلکہ ہم محروم ہو کر رہ گئے۔
أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾	٦٨ کیا تم نے اس پانی پر غور کیا جو تم پیتے ہو؟
ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾	٦٩ کیا تم نے اس کو بادل سے اُتارا ہے یا اس کے اُتارنے والے ہم ہیں؟
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾	٧٠ اگر ہم چاہیں تو اس کو کڑوا بنا کر رکھ دیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے!
أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ﴿٧١﴾	٧١ تم نے اس آگ پر بھی غور کیا جس کو تم سلگاتے ہو۔
ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾	٧٢ اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟
نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾	٧٣ ہم نے اس کو یاددہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے لئے مفید چیز بنایا ہے۔
فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾	٧٤ تو (اے نبی) تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرو۔
فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ﴿٧٥﴾	٧٥ نہیں ۔ میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے غروب ہونے کے مقامات کی۔
وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾	٧٦ اور یہ بہت بڑی قسم ہے اگر تم جانو۔
إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾	٧٧ بلاشبہ یہ ایک عزت والا قرآن ہے۔
فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾	٧٨ ایک محفوظ کتاب میں۔
لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾	٧٩ اس کو نہیں چھوتے مگر پاکیزہ۔
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾	٨٠ یہ رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔
أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾	٨١ پھر کیا تم اس کلام سے سہل انگاری برتتے ہو۔
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾	٨٢ اور (اس نعمت میں) اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ اسے جھٹلاؤ؟
فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾	٨٣ تو کیوں نہیں (کچھ کر پاتے) جب جان حلق تک پہنچتی ہے۔
وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾	٨٤ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵ اور ہم تمہاری نسبت اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں پاتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶ تو اگر تم محکوم نہیں ہو تو کیوں نہیں۔

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷ اس جان کو لوٹا لیتے اگر تم سچے ہو؟

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸ پھر اگر وہ ہُوا مقربین (جن کو اللہ سے قریب ہونے کا درجہ حاصل ہوا) میں سے۔

فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾

۸۹ تو اس کے لئے راحت اور خوشبو اور نعمت بھری جنت ہے۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

۹۰ اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہوا۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

۹۱ تو سلامتی ہے تیرے لئے کہ تو اصحاب یمین (داہنے ہاتھ والوں) میں سے ہے۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہوا۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

۹۳ تو اس کی تواضع گرم پانی سے ہوگی۔

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

۹۴ اور اس کا داخلہ جہنم میں ہوگا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

۹۵ یہ سب بالیقین حق ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

۹۶ تو (اے نبی!) اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔